الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> imtiaz ahmed
Address :> karachi pakistan
Subject :> HARAM-HALAL
Writer :> محمد بلال

Serial No :> 11514
Fatwa No :>
Date :> 4/12/2011
Email :>

assalam o elikum
kya frmate hai ulama ac masle k bare mai.
jo log medicine company ma kam krte hai r doctors k pas medicine ki sampling krte hai r different medicine ko zada marizo ko dene k leye khte hai r cometion dete hai r different gift r saholat dete hai to aya ye job sahi hy y galat. jawab de kr mashkoor farmai.jazak allah

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لوگ میڈیسن کمپنی میں کام کرتے ہیں اور ڈاکٹرز کو دواؤں کے نمونے (سیمپل) دیتے ہیں۔ اور مختلف ادویات کے بارے زیادہ سے زیادہ مریضوں کو دینے کیلئے کہتے ہیں اور اسپر کمیشن اور گفٹ بھی دیتے ہیں اور دیگر سہولیات بھی دیتے ہیں۔ تو کیا اس طریقے سے ملازمت کرنا صحیح ہے یا غلط؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ کسی کمپنی کا اپنی دواؤں کی فروخت اور اُن کی تشہیر کیلئے ملازمین مقرر کرنا اور انہیں باقاعدہ کمیشن یا تنخواہ دینا، اسی طرح جو ڈاکٹر حضرات جائز طریقے سے دواؤں کی فروختگی میں ان کی معاونت کریں، انہیں بھی مخصوص مقدار تک کمیشن اور گفٹ وغیرہ دینا اور ڈاکٹروں کا اسے لینا شرعاً بھی جائز ہے۔ مگر کسی ڈاکٹر کے لیے مریض کا معائنہ کرنے اور مرض کی تشخیص ہوجانے کے بعد اس کے حق میں دوسری وہ دوا جو زیادہ کارآمد اور مفید ہو تجویز نہ کرنا بلکہ محض حصولِ کمیشن وغیرہ کی غرض سے زیادہ کمیشن والی دوا تجویز کرنا، اپنے پیشے کے ساتھ خیانت اور مریض کے ساتھ سراسر ظلم ہے اور اس طرح کمیشن اور گفٹس لینا اور دینا بھی حرام اور ناجائز ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

(جاری ہے)

كما في سنن الترمذي: قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم

في رواية "من غشّ فليس منا الحديث (٢٤٥/١)

وفي الشامية: وفي الدلال

والسمسار يجب اجر المثل (الى قوله) وفي

الحاوي سئل محمد بن سلمة عن

اجرة السمسار فقال أرجو أن لا بأس به الخ (٦٣/٢).

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد بلال معاویہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶

۱۲/ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف الرحمن
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳/ رجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳/ رجب ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء — فتوی نمبر ۱۱۵۱۲ — ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

27/6/11